رہنمائے حق

محشر لکھنوی مرحوم

مذہب شیعہ کے اول رہنما غفراں مآبؒ　　جن کی ہستی لکھنؤ میں خضر دنیائے ثواب
آصف الدولہ کے عہد سلطنت میں آئے تھے　　اک خزانہ علم دیں کا ساتھ اپنے لائے تھے
ملک ہندستاں کو مہر علم سے روشن کیا　　ذرہ ذرہ کو جواب وادئ ایمن کیا
اللہ اللہ اس زمانے کا وہ جہل روزگار　　جس کو دیکھو نشۂ پندار سے تھا بے قرار
دین پھیلایا امور مصلحت پیش نظر　　وادئ ظلمات میں روحانیت پیش نظر
شہر اپنے کام میں اور یہ تھے اپنے کام میں　　نقش ایماں کا ابھر آیا خدا کے نام میں
سیکڑوں لامذہبوں کو لائے ایماں کی طرف　　دشمنوں کو بھی بنایا پیرو شاہ نجف
ان کی تصنیفات کا ایسا ذخیرہ لاجواب　　جن کا اک اک نکتہ ہے حامئ دین بوترابؑ
دیکھئے تو ان کے شاگردوں کی فہرست طویل　　منتہی ہوتی ہے جو انسان سے تاجبرئیل
اے تعالی اللہ بیان کیونکر ہو شان اجتہاد　　کلک قدرت نے کیا ہے ایک اک فتوے پہ صاد
جب سنا روز ازل آوازۂ غفراں مآب　　علم نے آواز دی یالیتنی کنت تراب
کہہ رہے ہیں آج تک یہ واقفان راز علم　　خلوت و جلوت میں ظاہر ہوتے تھے اعجاز علم
آصف الدولہ تھے دنیا کے یہ دینی بادشاہ　　سلطنت محدود اُن کی اِن کی تاحد نگاہ
ترجمان ملت حق تھی زباں شام و سحر　　کاشف اسرار باطن تھا بیاں شام و سحر
راتوں میں بیدار رہ رہ کے جگایا قوم کو　　معرفت کی صبح کا جلوہ دکھایا قوم کو
شہر بھر میں تھی بتان دیر کی جلوہ گری　　کلمہ گویوں کا تھا انداز مزاج آذری
شمع اسلامی جلائی، دور ظلمت ہو گئی　　کور باطن لوگوں کی روشن طبیعت ہوگئی
وہ حسینیہ کہ جو ہے قصر فردوس بریں　　مدفن غفرانمآبؒ و مرکز ارباب دیں
محشرؔ اہل قبر کی وعظ اب مصیبت خیز ہے　　روز و شب گونجی ہوئی آواز عبرت خیز ہے